السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایسے رسائل جن میں بے پردہ عورتوں کی تصاویر بڑے پر کشش انداز سے شائع کی جاتی ہوں اور فلمی اداکاروں اور اداکاراؤں کو بڑی اہمیت دیتے ہوں، ان کے شائع کرنے کا کیا حکم ہے؟ اور ایسے مجلات میں کام کرنے، ان کی تقسیم وشاعت اوران کے خریدنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ایسے رسائل و مجلات جن میں عورتوں کی تصاویر ہوں، فحش اور بدکاری یا لواطت یا منشیات کی ترغیب ہو، یا اسی طرح کے باطل امور اوران کی اعانت ہو، ان کا شائع کرنا جائز نہیں ہے۔ اوران اداروں میں کسی طرح کا کام کرنا، مثلا کتابت یا تقسیم وغیرہ بھی جائز نہیں، کیونکہ اس میں گناہ اور عدوان میں تعاون ہے۔ ان سے زمین میں فساد اور معاشرے میں جرائم پھیلتے ہیں۔ ان میں معاشرے کے اندر بگاڑ پیدا کرنے کی دعوت ہوتی ہے اوراسی طرح کے دیگر رذیل کاموں کی اشاعت ہوتی ہے۔ جبکہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے:

وَتَعاوَنوا عَلَى البِرِّ‌ وَالتَّقوىٰ ۖ وَلا تَعاوَنوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدوٰنِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَديدُ العِقابِ ﴿٢﴾... سورة المائدة

''نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کرو، گناہ اور ظلم وتعدی کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو، اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو، بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑے سخت عقاب والا ہے۔''

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"مَنْ دَعَا إِلَى هُدًى كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أُجُورِ مَنْ تَبِعَهُ, لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا"

جس کسی نے ہدایت کی دعوت دی تو اس کےلیے اس کی پیروی کرنے والے سب لوگوں کے اجر کی مانند اجر ہوگا، اوران کے اجر میں سے کوئی کمی نہ کی جائے گی۔ اور جس نے گمراہی کی دعوت دی تو اس کےلیے اس کی پیروی کرنے والے لوگوں کے گناہ کی مانند گناہ ہوگا اوران کے گناہوں میں سے کوئی کمی نہ کی جائے گی۔'' (صحیح مسلم، کتاب العلم، باب من سن سنة حسنة اوسیئة ومن دعاالی ھدی اوضلالة، حدیث: 2674۔ سنن ابی داود، کتاب السنة، باب لزوم السنة، حدیث: 4609وسنن الترمذي، کتاب العلم، باب فیمن دعاالی ھدی او الی ضلالة، حدیث: 2674وسنن ابن ماجہ، باب کتاب الایمان وفضائل الصحابة والعلم، باب من سن سنة حسنة او سیئة، حدیث: 206۔)

آپ علیہ السلام کا یہ فرمان بھی ہے: ''دو قسم کے لوگ جہنمی ہیں، میں نے انہیں ابھی نہیں دیکھا ہے۔ مرد ہوں گے کہ ان کے ہاتھوں میں کوڑے ہوں گے جیسے کہ بیلوں کی دمیں ہوتی ہیں، ان سے لوگوں کو مرتے پھرتے ہوں گے۔ اور عورتیں ہوں گی کپڑے پہنے ہوئے مگر عریاں اور ننگی، مائل ہونے والی اور دوسروں کو مائل کرنے والی، ان کے سر ایسے ہوں گے جیسے کہ بختی اونٹوں کے ڈھلکے ہوئے کوہان، جنت میں داخل نہیں ہوسکیں گی، اور نہ اس کی خوشبو ہی پائیں گی، حالانکہ اس کی خوشبو اتنی اتنی مسافت سے آتی ہو گی۔'' (صحیح مسلم، کتاب اللباس والزینة، باب النساء الکاسیات العاریات المائلات الممیلات، حدیث: 2128، ومسند احمد بن حنبل: 355/2، حدیث: 8650۔)

اوراس معنی ومفہوم کی آیات (اوراحادیث) بہت ہیں۔ ہماری اللہ عزوجل سے دعا ہے کہ وہ مسلمانوں کو ایسے اعمال کی توفیق دے جن میں ان کی بھلائی اور نجات ہو اور ہمارے شعبہ اعلام (میڈیا) اور صحافت کے ذمہ داران کو اس راہ مستقیم کی ہدایت دے جس میں معاشرے کی سلامتی اور نجات ہو، اورانہیں اپنے نفسوں کے شر اور شیطان کے مکروفریب سے محفوظ رکھے، بلاشبہ وہ بڑا ہی سخی اور مہربان ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 853

محدث فتویٰ